New Era Magazine
نیوایرا میگزین
عشق
از ایمان چوہدری
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق

از ایمان چوہدری

ایمان چوہدری نے یہ ناول (عشق) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔ اس ناول (عشق) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

روحان--- حنا نام پکارتے پاس ہی آئی ، جبکہ روحان جو کلاس لینے جا :

، کیونکہ حنا کا اس سے ہر وقت چپکنے کی کوشش کرنا اسے پسند نہیں تھا
لیکن کلاس فیلو ہونے کی وجہ سے جب وہ سامنے آئی تھی تو پھر بات
کر لیتا تھا
کہاں جا رہے ہو ، ؟؟؟؟ حنا اچھے سے جانتی تھی ، کہ وہ کہاں جا رہا
ہے ، پھر بھی بیوقوفی والا سوال پوچھا
روحان نے حنا کے بے تکے سوال پر سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھا
تمہیں کیا لگتا ہے ،^مس حنا ....میں اس وقت کہاں جا سکتا
ہوں ، ؟؟؟؟ روحان نے مس.....س پر زور دیتے طنزیہ کہتے آئی
' بر واچکائی
روحان کے طنز پر حنا کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا 'سوری.......وہ
غلطی سے منہ سے نکل گیا
' مجھے پتا ہے تم کلاس لینے جا رہے ہو ، حنا نے جلدی سے سوری بولا
.... اٹس اوکے

روحان کہتے جیسے ہی آگے بڑھنے لگا کہ حنا نے ہاتھ پکڑتے اسکو روکا
حنا کا روحان کا ہاتھ 'پکڑنا کسی کے دل میں آگ لگا گیا تھا 'اور جیسے
ہی روحان نے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو وہ آگ مزید بھڑک اٹھی -
اما کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی جا کے روحان کے ساتھ سے حنا کا
ہاتھ کھینچ کر نکال دے

اما آئی تو اپنی بھائی عاہن سے بات کرنے تھی ، لیکن اب غصے سے ہاتھ
میں پکڑی پانی کی بوتل کا کچوم نکال رہی تھی

اس سے پہلے کہ روحان اپنا ہاتھ حنا کے ہاتھ سے نکالتا اما کو دیکھ
مقابل نے بہت ہوشیاری سے اپنا دوسرا ہاتھ بھی اسکے ہاتھ پر رکھ دیا
-

کیسے خوش ہو رہی ہے یہ چڑیل میک اپ کی دوکان جیسے پتا نہیں کونسا
خزانہ مل گیا "اور ایک یہ مسٹر روحان شاہ "مجھے جب دیکھو ڈانٹتے
رہتے ہیں ، اور اب اس چڑیل سے کیسے مسکراتے بات کر رہیں ہیں ،
اما غصے سے منہ میں بڑبڑائی

اما انکی طرف ہی دیکھ رہی تھی ، جب روحان نے اچانک اما کی طرف دیکھا ، اما نے جلدی سے گھبراتے دوسری طرف دیکھتے جانے کیلئے مڑی

جیسے اس نے تو روحان کو دیکھا ہی نہ ہو 'اما.......؟؟؟؟؟ روحان حنا کا ہاتھ چھوڑتے اما کی طرف گیا

مگر وہ اسے اگنور کرتی جلدی سے تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھ گئی ؛ دوسری طرف حنا روحان روحان کرتی رہ گئی

ایک دن تو تمہیں میرے پاس ہی آنا ہے ، روحان شاہ "......کیونکہ تم حنا خان کے ہو ، اور حنا خان اپنی چیزیں کبھی کسی کو نہیں دیتی

حنا اپنے بالوں کو جھٹکا دیتی روحان کو جاتے دیکھ بولی

اما تیرا دماغ کہاں تھا ، کیوں انہیں گھور گھور کر دیکھ رہی تھی ، اور اوپر سے جب روحان نے تجھے دیکھا تو ایسے اگنور کر کے آئی جیسے ، دیکھا ہی نا ہو

مگر اب تیری خیر نہیں ، کیونکہ وہ اچھے سے جانتا ہو گا کہ تو نے اسے دیکھا تھا - اچھا ہی ہوتا بات سن لیتی .....

لیکن نہیں تب تو غصے نے تیرا دماغ خراب کر دیا تھا ، اب اگر وہ پیچھے آ گیا تو ؟؟؟؟؟ پھر کیا جواب دے گی ....

اما خود سے بات کرتے وقفے وقفے سے پیچھے مڑکر دیکھ رہی تھی ، کہ روحان پیچھے آ تو نہیں رہا ....

تب ہی دیوار سے ٹکرا گئی ، کیونکہ اما کو تو ایسا ہی لگا تھا ، "پر جیسے ہی سامنے دیکھا تو روحان تھا '

" جسے دیکھتے ہی اما کی زبان تالو سے چپک گئی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ....؟؟؟؟؟؟ مجھے......؟؟؟؟ "روحان شاہ........؟؟؟؟ "کو اگنور کرنے کی ؟؟؟؟؟

روحان نے مجھ پر زور دیتے غصے سے دبی آواز میں غرایا. ....

وہ...و.......

یہ تو بالکل مت کہنا "....کہ تم نے مجھے دیکھا نہیں تھا ، کیونکہ میں اچھے جانتا ہوں تم مجھے دیکھ چکی تھی ....

اچھا اگر پتا چل گیا تھا کہ میں سب دیکھ رہی ہوں ، پھر بھی اس (
چڑیل کے ساتھ میرے سامنے لگے ہوئے تھے (اما کے تو بدن میں
...... آگ سی لگ گئی روحان کے منہ سے یہ سن کہ وہ دیکھ چکا تھا
پھر بھی تم نے میری آواز کو ان سنا کیا '........مقابل نے دھاڑتے
قہر آلود نظروں سے اما کو گھورا تھا

.....جبکہ اما کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیا بولے
کیونکہ وہاں موجود ہر آتا جاتا سٹوڈنٹ ان کو مشکوک نظروں سے دیکھ
رہا تھا

" می.....میں.....میں .....و.....وہ...، اما کی آنکھیں آنسوؤں سے
بھری تھی ، کیونکہ آج سے پہلے کبھی بھی کوئی بڑی بات ہو گئی ہو
...... روحان نے ایسے سب کے سامنے اسکو کبھی نہیں بولا تھا
یہ تمہاری پہلی غلطی تھی ، 'اس لیے معاف کر رہا ہوں ، آئندہ ایسا "
پھر کبھی نا ہو "......روحان اما کی آنکھوں میں آنسو دیکھ بےچین ہوا
تھا

اسی لیے تیزی بولتے کلاس کی طرف گیا ، کیونکہ وہ سر کو کلاس میں
..... جاتے دیکھ چکا تھا

نیازی صاحب ایک مرتبہ پھر سوچ لیں ، آپ شیر کے منہ میں ہاتھ
دینے جا رہے ہے ، اگر اسے آپکے ارادوں کی بنک بھی پڑ گئی نہ ، تو
، پھر آپ اس شیر کا شکار بنے گئے
....مسٹر رحمانی نے سامنے بیٹھے سگار پیتے نیازی صاحب سے کہا
کون بتائے گا اسے میرے ارادوں کے متعلق ، ویسے بھی تم اسے زیادہ
، ہی سر پر سوار کر رہے ہو
اور ویسے بھی مجھے طفیف پر پورا بھروسہ ہے ، کہ وہ اسے پتا بھی نہیں
چلنے دے گا کہ یہ ڈیل وغیرہ ایک چال ہے
.... اسے برباد کرنے کی
دیکھنا وہ یہ ڈیل پکی کر کے آئے گا ، پھر شروع ہو گی "سی کے ایس
کمپنی کی بربادی - اور آریز شاہ کچھ بھی نہیں کر پائے گا "

نیازی صاحب نے سگار کا لمبا کش لیتے دھواں ہوا میں اڑائے قہقہ لگایا

مجھے نہیں لگتا کہ وہ یہ سب کچھ کر پائے گا '........کیوں کہ میں آریز کو بہت اچھے سے جانتا ہوں ، میرا بھائی بھی تمہاری طرح سوچتا تھا ، لیکن جو اس نے اسکا حال کیا ہے نا ....

اگر تم اسکو دیکھنے جاو گے تو تمہیں وہ پہلے جیسا نہیں لگے گا ، وہ بہت ٹیڑھی چیز ہے

تم یہ سمجھ رہے ہو گئے نا ، کہ تم اسے برباد کر رہے ہو ، لیکن اصل میں وہ تمہیں برباد کر رہا ہوگا ،

وہ تمہاری جڑیں ایسے اندر سے کاٹے گا جب تک تمہیں معلوم ہوگا تب تک تم پوری طرح برباد ہو چکے ہوگے :

اور وہ یہی پر بس نہیں کرئے گا ، بلکہ تمہیں ایسی جگہ پر چوٹ دے گا ، جہاں سے تم کسی قابل نہیں رہو گے ، کیونکہ بقول اسکے یہ اسکا پسندیدہ مشغلہ ہے ، برے لوگوں کے ساتھ حد سے زیادہ برا کرنا ، مسٹر رحمانی نے نیازی صاحب کی بات سے اتفاق نہ کرتے انہیں سچائی سے آگاہ کیا ....

میں نے کہا نہ اس بار ایسا کچھ نہیں ہوگا ، کیونکہ اب اسکا پالا مجھ سے افتخار نیازی سے پڑا ہے ، نیازی صاحب نے مغروریت سے جواب دیا

......

نہیں مانتا تو نہ مانوں میرا کام تھا ، تمہیں خبردار کرنا آگے تمہاری مرضی ویسے بھی "سی کے ایس " کمپنی کوئی معمولی کمپنی نہیں ، لندن کی ، نمبر ون کمپنی ہے ، جو گاڑیوں کے ڈیزائن کے ساتھ نیو ماڈل کی گاڑیاں بنا کر انہیں لاؤنج کرتی ہے ، اس لیے اسے نیچے گرانا اتنا آسان نہیں ہوگا...... ، مسٹر رحمانی نے میز سے شراب کا گلاس اٹھائے جواب دیا

میں نے کہا نہ سب ہو جائے گا ، نیازی صاحب نے لاپرواہی سے کہا......

یہ آدمی میری بات نہیں سنے گا ، اسے لگتا ہے ڈیل پکی ہو گئی تو سب ٹھیک ہوگا ، مگر اسے یہ نہیں پتا یہی سے اسکی بربادی شروع ہوگئی خیر مجھے کیا جب اسے ہی اپنی نہیں پڑی ، مسٹر رحمانی نے دل میں، سوچتے شراب کو اپنے اندر اتارا.......

بھائی صاحب مت پوچھئے مجھے اس وقت کتنا غصہ آیا ، جب اس نے

،ہماری کمپنی کو ٹینڈر دینے کی بجائے کسی شاہ کمپنی کو دے دیا

اس وقت میرا دل کررہا تھا کہ اس بشیر کو گولی مار دوں ، جس نے ہم

، سے اتنے پیسے لے لیے ، پھر بھی ٹینڈر کسی اور کو دے دیا

بہرام چوہدری ادھر سے ادھر چکر لگاتا

، اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا ،

، مگر وہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا

.......جبکہ ارباز چوہدری سامنے کرسی پر بیٹھا اسے دیکھی رہا تھا

تم فکر کیوں کرتے ہو ، اس بشیر کو میں دیکھ لونگا ، تم ریلکس ہو جاو

اور یہاں بیٹھو ، ارباز چوہدری نے کرسی کی طرف اشارہ کرتے حکم

......صادر کیا تھا

ایسے کیسے ریلکس ہو جاوں ، بھائی صاحب آپکو پتا تو ہے وہ زمین کتنی

قیمتی تھی ، اس پر پلازہ بنا کر ہم کروڑں کام سکتے تھے ، مگر اس بشر

، نے سب خراب کر دیا

پہلے رات وہ فائل چوری ہوئی جس میں ہمارے خلاف سب ثبوت تھے ، ابھی وہ مسئلہ حل نہیں ہوا تھا ، اب یہ نیا کھڑا ہو گیا ، اتنا پیسہ لگایا تھا اس زمین پر سب ویسٹ گیا ، بہرام چوہدری نے دکھ بھری آواز سے کہا.....

میں نے کہا نا تم فکر نہ کرو ، میں اس بشیر سے سب پیسے سود سمیت نکلوا لوں گا ،

رہی بات زمین کی تو اس کا بھی کچھ کرتا ہوں ، ارباز چوہدری نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا.......

❤️❤️

اب تو کہاں دفع ہو رہی ہے ، ؟؟؟؟ سملہ بیگم نے منت کو باہر جاتے دیکھ پکارا تھا

......کہیں نہیں اماں .....عدن کے ساتھ کھیلنے لان میں جا رہی ہوں منت دروازے سے جواب دیتی تیزی سے باہر گئی 'کبھی کبھی نہ یہ بالکل بچی بن جاتی ہے :

اب دیکھو بھلا یہ کوئی کھیلنے کی عمر ہے ؛ سملہ بیگم غصے سے منہ میں بڑبڑائی

آپی آج میں بیٹنگ کروں گا ،اور آپ باؤلنگ - عدن نے جلدی سے منت سے بیٹ لیتے کہا

.... کیونکہ ہر دفعہ منت ہی بیٹنگ کرتی تھی ، اور وہ باؤلنگ

مگر آج وہ پہلے ہی سوچ چکا تھا کہ وہ بیٹنگ کرے گا ، نہیں پہلے میں بیٹنگ کروں گی ، ویسے بھی میں بڑی ہوں

منت نے بیٹ واپس لیتے بول عدن کو دی : جبکہ وہ منہ بناتے بال .... کروانے کیلئے گیا

منت لگاتار چھکے پہ چھکے لگا رہی تھی ، اور آوٹ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ، بڑی مشکل سے عدن نے ایک آوٹ کیا

آپی آپ آوٹ ہو گئی ہیں ، اب میری باری ہے عدن نے جوش سے .... کہتے جیسے ہی بیٹ لینے کی کوشش کی

، لیکن منت نے بیٹ نہیں دیا 'جی نہیں میں کوئی آوٹ نہیں ہوئی

بلکہ یہ تو وائیڈ بال تھی ، اس لیے ابھی میری باری ہی ہے 'منت نے

رعب سے کہا

آپی یہ آپ میرے ساتھ ناانصافی کر رہی ہیں ، اللہ آپ کو کبھی معاف

.... نہیں کرے گا 'بلکہ سزا دے گا

عدن نے منہ بسورتے کہتے بال کروانے گیا ، عدن نے جیسے ہی بال

کروائی تو منت نے پھر سے چھکا لگایا ، مگر اس بار یہ چھکا جا کر بہاس

.... کے سر پر لگا اور یہ چھکا منت کو بہت مہنگا پڑنے والا تھا

بہاس جو فون پر بات کرتے پیچھے لان کی طرف آ گیا تھا بال لگنے پر

سر پر ہاتھ رکھتے جیسے ہی سامنے دیکھا منت ہاتھ میں بیٹ پکڑے

سامنے ہی کھڑی تھی

منت نے بہاس کو اپنے سامنے دیکھتے ہی تیزی سے بیٹ کو چھوڑا ، جو

...... سیدھا اسکے پاوں پر لگا

جس کی وجہ سے اسکی چیخ نکل گئی ، جبکہ بہاس کو دیکھ عدن جلدی

...... سے وہاں غائب ہوا

اس عدن کے بچے کو اللہ ہی پوچھے ، ایسی بددعا دی ، کہ ایک تو پاوں پر چوٹ لگ گئ 'اوپر سے یہ بال بھی اس راکشس کے سر پر ہی لگنی تھی '

'.......اب بس یہی ہوسکتا ہے ، کہ توں بھی آرام سے کھسک جا

منت دل میں بڑبڑاتی جیسے ہی سائیڈ سے ہوتی جانے لگی :

بہاس نے بازو سے پکڑتے اسکو اپنے سامنے کیا 'یہ کیا حرکت تھی ؟؟؟؟؟ اور یہ تمہاری کھیلنے کی جگہ ہے؟؟؟؟؟ بہاس نے درشت لہجے میں پوچھا ....

یہ میری نہیں بال کی حرکت ہے ، ویسے جہاں تک مجھے علم ہے ، لان کھلنے کی ہی جگہ ہے ، لیکن اب مجھے یہ نہیں پتا : کہ آپ کی ڈکشنری میں یہ کھیلنے کی جگہ کیوں نہیں ہے ....

منت نے معصومیت سے جواب دیتے آنکھیں جھبکائی ، جبکہ اس کا جواب سن بہاس کو غصہ آیا.......

تم سمجھتی کیا ہو خود کو......؟؟؟؟ اب ایک نوکری بتائیں گی کہ 'لان

' کھیلنے کی جگہ ہے یا نہیں ....، ،،،، تم ایک معمولی سی نوکری ہو

...... .اس لیے اپنی اوقات مت بھولو

بہاس نے سپاٹ سے گرجتے دھاڑا ' ..... .جبکہ اسکی بات سن منت کے

بے آواز آنسو نکل آئے

اب یہ آنسو بہا کر کیا ثابت کرنا چاہتی ہو ، تمہارے ان آنسوؤں سے

.... مجھے کوئی فرق نہیں پڑنے والا

اور ہاں.......،، آئندہ لان میں آنے اور کھیلنے کی کوئی ضرورت نہیں

...... بہاس کو منت کی آنکھوں میں آنسو دیکھ برا لگا تھا ......

مگر ابھی وہ اپنی کیفیت سمجھ نہیں پارہا تھا

...... اس لیے غصے سے بولا ، منت ایک نظر اسکو دیکھتے بھاگ گئی

❤❤

میرے حساب سے ہم صبح آفس جانے کے لیے نکلے تھے ، مگر آفس

کے علاوہ ہم ہر جگہ گئے ، بس آفس ہی نہیں گئے ، پوچھ سکتا ہوں

، کیوں ....؟؟؟؟؟؟ ارزم نے گاڑی ڈرائیو کرتے ازلان سے پوچھا

جبکہ اسکی بات پر ازلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی ،جس سے اسکے ڈمپ نمایاں ہوئے......

اب یہ مسکرا کس بات پر رہے ہو ، میں نے کوئی جوک نہیں سنایا تجھے، ازلان کی مسکراہٹ دیکھ ارزم چڑا......

ہاہاہاہا......

تجھے غصہ کس بات پر آ رہا ہے ، میرے مسکرانے پر یا آفس نہ جانے پر ، ازلان نے مسکراتے دریافت کیا......

دونوں پر .....ارزم نے منہ بناتے جواب دیا

ہممم......

چل آ کچھ کھا پی لے ، کافی دیر سے گھوم رہے ہے نہ ، ازلان نے ریسٹورینٹ کے سامنے گاڑی روکتے کہا ، اور گاڑی سے اترتے ارزم کی طرف دیکھا ، جو روٹھے محبوبہ کی طرح ابھی تک گاڑی میں بیٹھا تھا ،

ازلان......مسکراتے اس کی طرف آیا

آ بھی جا اب ، بیٹھ کر بتاتا ہوں تمہیں سب ، ازلان کے کہنے پر ارزم گاڑی سے نکلا......

ریسٹوریںنٹ میں داخل ہوتے خالی ٹیبل دیکھتے وہ دونوں وہاں جا کر بیٹھ گئے ،

چل اب شروع ہو جا ، پر پہلے مجھے یہ جاننا ہے ، کہ کل تو قبرستان سے ہونے کے بعد کہاں گیا تھا ، ارزم نے کرسی پر بیٹھتے ہی بولنا سٹارٹ کیا ......

میں کیا کہتا ہوں پہلے کچھ کھا پی لیتے ہیں ، ازلان نے جان بوجھ کر ارزم کو تنگ کیا....

کیونکہ اسے پتا تھا ، ظفر نے ہی اسے بتایا ہوگا ، کہ وہ قبرستان کہ بعد کہیں گیا تھا ، اس لیے جب تک ارزم جان نہ لے گا ، اسی طرح بے چین رہے گا ، اس لیے اسے اسکی حالت دیکھ مزا آ رہا تھا ......

کوئی ضرورت نہیں کھانا بھاگا نہیں جا رہا ، ویسے بھی تیری وجہ سے میں وہاں ٹینڈر ملنے والی جگہ پر نہیں جا سکا ، مجھے وہاں پر جا کر بہرام چوہدری کا منہ دیکھنا تھا ، جب اسے ٹینڈر نہیں ملا ، ارزم نے ازلان کو گھورتے گویا......

کوئی نہیں ایسے بہت سے موقع آگے آئیں گے ، اور میرا دل نہیں کر رہا تھا ، آفس جانے کو

، چل چھوڑ انہیں ، ابھی ہم تجھے ٹینڈر ملنے کی خوشی مناتے ہے

......ازلان نے کہتے جوس کا گلاس اٹھایا

.....تو نے بتایا نہیں ابھی تک ، ارزم نے پھر سے وہی سوال دوہرایا

....بھاس سے ملنے گیا تھا ، ازلان نے بتاتے جان چھوڑائی

...... او ....میں سمجھا کہ

ارزم نے بات ادھوری چھوڑی اس سے پہلے ازلان اس سے ، کہ کے آگے پوچھتا اسکا فون آگیا تو وہ بات کرنے لگا ، اور ارزم نے شکر ......منایا کہ اس نے نہیں پوچھا

مجھے سر کو جا کر اس دن کیلیئے تھکنس کہنا چاہیے ، لیکن پتا نہیں.....سر ..... ابھی آئے بھی ہے یا نہیں

ویسے تو وہ ٹائم کے بہت پابند ہے ، ایسا کرتی ہوں ، کسی سے پوچھ لیتی ہوں ، دانین خود سے بڑبڑائی

کادین کے کیبن کی طرف دیکھ رہی تھی 'کیونکہ آج وہ چار دن کے بعد آفس آئی تھی ، اس دن کادین ہی اس کو ہسپتال لے کر گیا تھا......

پھر پٹی کروا کر گھر بھی ڈراپ کروایا تھا ، اور چار دن کا ریسٹ کرنے کا بھی بولا تھا

اس لیے دانین اب کادین کو اس دن کیلیئے شکریہ بولنا چاہتی تھی

ویسے اس دن سر نے کتنے اچھے سے بات کی ، ورنہ لگتا ہے سر کا ایک سافٹ کارنر بھی ہے .....

جو وہ سب سے چھپا کر رکھتے ہیں ، دانین خود سے باتیں کرتے مسکرا رہی تھی ،

کہ سامنے کادین کو دیکھ جلدی سے کھڑی ہوئی تھی

اچھا ہوا مس دانین آپ خود ہی آفس آگئی ، مجھے جاننا تھا ، کہ آپ کا پاسپورٹ ہے ، کادین نے فائل کو دیکھتے سرسری سے انداز میں پوچھا

جی " ....دانین نے جلدی سے جواب دیا ، فینٹسٹاٹک ......تو ہے
....مس دانین آپ ڈرائیور کے ساتھ گھر چلی جائے
، اور اپنا پاسپورٹ ڈرائیور کو دے دے ، اپنے گھر والوں کو بتا دے
کہ آپ تین دن کیلئے میرے ساتھ دوبئ جا رہی ہیں
کادین نے فائل کو بند کرتے ٹیبل پر رکھا
، کیا سر........؟؟؟؟ دانین نے شاک کی کیفیت میں کہا
ہاں اور آپ یہ بھی بتا دے کہ آج شام کی فلائٹ ہے ، اب آپ
جلدی سے جائیں ، کادین کہتے جیسے ہی جانے لگا دانین جلدی سے
....بولی
سر میں آپکے ساتھ دوبئ نہیں جا سکتی ، کیا مطلب ہے آپ کا مس
...... .دانین
کہ آپ جا نہیں سکتی ، کادین نے سخت لہجے میں دریافت کیا
سر میں ایسے کیسے مطلب...... .دانین کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ
....کیسے اپنی بات کادین سے کہے

او ہو........کہیں آپ یہ تو نہیں کہنا چاہتی ، کہ آپ میرے ساتھ اکیلے کہیں نہیں جا سکتی ، جیسے ہی کادین نے یہ کہا ، دانین نے نظریں .... جھکائی ، مطلب صاف تھا کہ جو وہ بول رہا تھا سچ تھا

دیکھئے "........مس دانین آپ کو یاد تو ہوگا کہ آپ نے آفس جوائن کرتے وقت ایک کنٹرکٹ سائن کیا تھا
جس میں صاف لکھا تھا کہ میٹنگ یا آفس کے کسی بھی کام کے سلسلے میں کہیں بھی جانا پڑے چاہے وہ بیرونی ملک ہی کیوں نا ہو آپ کو جانا ...... ہوگا
آئی ہوپ آپ نے پیپر پڑھ کر ہی سائن کیے ہونگے ، اب بغیر پڑھے .... تو آپ سائن کرنے سے رہی ، اتنی سمجھدار تو آپ ہے ہی نا ...... ، اس لیے اب آپ یہ نہیں کہہ سکتی کہ آپ جا نہیں سکتی اب مجھے آپ کے اور کوئی آرگومنٹس نہیں سننے ".....کادین نے صاف ..... سے انداز میں کہتے سپاٹ سے پھر بولا

ایک اور بات اگر آپکو اس آفس میں کام کرنا ہے تو سب سے پہلے بھروسا کرنا سیکھے ، اور اگر گھر والوں کی طرف سے کوئی پرابلم ہے

......

... تو میں آپکے ساتھ راحد کو بھیج رہا ہوں ، وہ بات کر لے گا

...... کادین دانین سے کہتا وہاں سے گیا

دانین راحد کے ساتھ تھوڑی دیر میں ہی گھر پہنچ گئی تھی اور اب کب سے بیٹھی اپنی امی کو منانے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن وہ مان ہی نہیں رہی تھی ،راحد کے کہنے پر وہ بہت مشکل سے

...... مانی تھی ،جب اسنے یہ بتایا کہ وہ بھی ساتھ ہی جا رہا ہے

، کیونکہ وہ ان کو پہلے سے جانتا تھا ، اسی لیے دانین کی امی مان گئی

" دوبئی "

ہوٹل پہنچتے ہی کادین اپنے روم میں چلا گیا ، جبکہ راحد دانین کو اسکا روم دکھا رہا تھا

مس دانین یہ آپ کا روم ہے ، جا کر فریش ہو جائیں، اور یہ میٹنگ کی سب فائلز ہیں ، انہیں اپنے پاس رکھ لو

...... باقی میں نے ان سے بات کر لی ہے ، صبح اس بجے میٹنگ ہو گی

.... راحد دانین کو فائلز تھماتے بولا

تھینکس راحد سر کہ آپ نے میرے حصے کام بھی کر دیا ، مجھے پتا ہے یہ میٹنگ کی شیڈول وغیرہ طے کرنا اور ان سے بات کرنا میری ذمہ

......داری تھی ، دانین نے راحد کو مشکور لہجے میں کہا

اٹس اوکے "دانی اب اتنا تو میں کر ہی سکتا ہوں ، آخر تم میری" ، فیانوسی کی دوست پلس بہن جو ہو ، اس لہذا سے میری بھی بہن ہوئی ویسے بھی میں بھی تو تمہیں اتنے سالوں سے جانتا ہوں ، اس لیے یہ فارمیلٹی نبھانے کی کوئی ضروت نہیں ، راحد نے دانین کی بات سن

.....اپنی ٹون میں واپس آتے گویا

کیونکہ وہ ہمیشہ اسے دانی کہہ کر پکارتے تھا ، مگر جب سے آفس میں آئی تھی ، تب سے دانین کے کہنے پر اسے آفس میں اسکے نام سے ہی پکارتا تھا ،

،......مگر زیادہ دیر وہ ایسا کر نہیں پاتا تھا ، جیسے اب

اوکے اب میں چلتا ہوں ، اور ہاں یہ ساتھ والا روم سر کا ہے ، میرا روم چار روم چھوڑ کر ہے ، اس لیے اگر کوئی بھی پرابلم ہو تو تم مجھے ......فون کرسکتی ہو ، راحد نے مسکراتے دانین سے بولا

ہممم

......

راحد کے جاتے ہی دانین روم کا دروازہ بند کرتے فریش ہونے گئی ،

جب وہ فریش ہوکر نکلی تو پھر غور سے روم کو دیکھنے لگی ،

جو ہر لحاظ سے ڈیکورٹیٹ تھا ،

دانین ایک نظر پورے روم کو دیکھتے کھڑکی کی طرف گئی ، اسے کھولتے ...... بالکنی میں نکل آئی

New Era Magazine

دانین نے شاور لیا تھا اس لیے بال گیلے ہونے کی وجہ سے کھلے
چھوڑے ہوئے تھے ، بالکنی میں آتے ہی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے
، اسکا استقبال کیا
جس سے وہ ایک پل کے لیے ٹھرٹھرا گئی ، پھر وہ بالکنی کی ریلینگ پر
ہاتھ رکھتے نیچے دیکھنے لگی جہاں سامنے پول تھا ، پول سائیڈ پر زیادہ
لوگ نہیں تھے ، اکا دکا ہی نظر آ رہے تھے......

ابھی وہ پول کی طرف دیکھ ہی رہی تھی ، جب اسے پول کی دوسری
سائیڈ کادین نظر آیا ، جو فون پر کسی سے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا
تھا.....
دانین غور سے اسے دیکھنے لگی ، جس نے بلیو جینز پر بلیک شرٹ پہنی
ہوئی تھی ، اور اوپر بلیک ہی کوٹ پہنے وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا ،
وہاں سے گزرتی لڑکیاں مڑ مڑ کر اسے دیکھ رہی تھی ، مگر وہ ان سے
بے نیاز فون پر لگا ہوا تھا.....

ویسے اتنی بری سمائل بھی نہیں ہے سر کی ، پھر پتا نہیں کیوں وہ ہر وقت چہرے پر سنجیدگی طاری رکھتے ہے ، کہ اگلے بندے کو دیکھ کر ہی ، ان سے ڈر محسوس ہو

دانین مسلسل کادین کو دیکھتے خود ہی باتیں کر رہی تھی ، اسکے بال اڑاڑ کر چہرے پر آ رہی تھے

جنہیں وہ ایک ہاتھ سے ساتھ پیچھے بھی کر رہی تھی ، کادین کو مسلسل اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہو رہی تھی 'مگر وہ دیکھنے والے کو دیکھ نہیں پا رہا تھا ....

فون بند کرتے جیسے ہی وہ جانے لگا ، تو اچانک اسکی نظر اوپر کھڑی دانین پر پڑی 'جو اسے ہی دیکھ رہی تھی :

کادین کے دیکھنے پر دانین نے گھبراتے جلدی سے اپنی نظروں کا زوایہ بدلا

جبکہ وہ جلدی سے اندر گئی 'دوسری طرف کادین بھی سر جھٹکتے آگے بڑھ گیا ....

صبح کسی کے دروازہ نوک کرنے پر آنکھ کھولی ، پہلے وہ بیڈ پر لیٹی یہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ وہ کہاں ہے ....؟؟؟

پھر جیسے ہی حواس بیدار ہوئے تو جلدی سے دوپٹہ لیتے ڈور کی طرف گئ ....

'.. . . گڈ مارننگ میڈم "

دانین کے دروازہ کھولنے پر روم سروس والا بولا ، میڈم آپ کا ناشتہ '.........روم سروس والا ناشتے کی ٹرالی اندر چھوڑتے واپس گیا ...."

دانین ڈور کو بند کرتے واپس سے فریش ہونے گئی اور واپس آتے ہی ....ناشتہ شروع کیا

تھوڑی دیر بعد راحد بھی آ گیا 'جو اسے لیتے گاڑی کی طرف آیا ، جبکہ .... کادین پہلے ہی گاڑی میں موجود تھا

.... وہ سب ایک ساتھ ہی مٹنیگ کیلئے گے

مس دانین مجھے وہ فائل دے ، جس میں آج کی پرزنٹیشن کے "

ڈائزئن ہے 'کادین نے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے کہا

.... جی سر ......دانین نے جلدی سے فائل نکلتے اسکو دی

راحد تم نے اچھے فائل کا معائنہ کر لیا ہے ، اب کے کادین اگلی چئیر

.....پر بیٹھے راحد سے مخاطب ہوا

' یس سر میں نے کر لیا ہے 'ڈائزئن ہر لحاظ سے منفرد ہونے چاہیے

تمہیں پتا ہے نہ مسٹر رانا ہمارے کتنے پرانے پارٹیز ہیں

"...... کادین ایک مرتبہ پھر سے فائل کو دیکھتے کہا

وہ لوگ جیسے ہی میٹنگ والی جگہ پہنچے ، تو پتا چلا کہ میٹنگ پہلے ہی

' کینسل ہو گئی تھی

اور اب میٹنگ کل رات کو ہوگئی جبکہ ساتھ ہی پارٹی بھی ہے 'ویسے

بھی سر ہم نے آپ کی سیکریڑی کو کال کیا تھا

یہ بتانے کیلئے ......، کہ میٹنگ کل ہوگی ، مگر شاید ان کا فون نہیں لگا

....

جیسے ہی رانا کے سیکریڑی نے یہ بتایا، دانین نے گھبراتے جلدی سے
.... اپنے فون کو دیکھا
.جو شاید سائلنٹ تھا 'جبکہ یہ سب سن کادین نے اسکو گھوری سے نوازا

.....

اور وہاں سے سیدھے باہر نکلتا چکا گیا :.....پیچھے ہی وہ دونوں بھی گے
؛ سوری سر "......شاید غلطی سے فون سائلنٹ پر لگ گیا دانین....
' نے جلدی سے گاڑی میں بیٹھے کادین سے معافی مانگی
خیال رہے آئندہ ایسا نا ہو "کادین کو غصہ تو بہت آیا تھا 'لیکن اسکی
...... پہلی غلطی سمجھ اسنے معاف کر دیا
سر اب گاڑی ہوٹل کی طرف لے کر جانی ہے یا.......؟؟؟؟؟؟ راحد
' نے کہتے بات ادھوری چھوڑی
تو اور کہاں جانا ہے ....؟؟؟؟؟ کادین نے بھی سوالیہ انداز میں اسکو
...... پوچھا 'وہ سر کی پارٹی تھیم کے حساب سے ہے
تو ہمارے پاس تو ویسے کپڑے نہیں ہیں ، اس لیے ....؟؟؟ راحد
.... نے کہتے بات ادھوری چھوڑی

ٹھیک ہے گاڑی کو مال کی طرف لے لو 'کادین کے کہتے ہی راحد نے
...... گاڑی مال کی طرف کی
جبکہ دانین شیشے سے باہر منہ کیے بڑی بڑی عمارتیں دیکھ رہی تھی

جیسے ہی وہ مال کے اندر اینٹر ہوئے تو دانین تو بس مال کو دیکھتی رہ
گئی ، جو بہت خوبصورت تھا
جبکہ مال میں بہت بڑی تعداد میں لوگ شوپنگ کرنے میں مگن تھے
کسی کو کسی سے کوئی سروکار نہیں تھا
دانین مال کو دیکھنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے یہ بھی ہوش نہ رہا کہ
' نیچے سادہ سڑھیاں نہیں بلکہ سیڑھیوں والی لفٹ ہے
دانین نے جیسے ہی پاوں رکھا 'تو لفٹ اوپر جانے کی وجہ سے وہ
لڑکھڑا کر گرنے ہی والی تھی کہ پیچھے سے آتے کادین نے اسکو پکڑا
" اسکو پکڑنے کے چکر میں اسکا فون نیچے گرتے ہی ٹوٹ گیا "

جبکہ کادین نے دانین کو اپنے ہاتھوں کے بل پر اسکی پیٹھ کو سہارا دیا تھا ....اب کچھ یوں تھا کہ کادین دانین کے چہرے کے اوپر جھکا ہوا تھا ....

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے میں محو تھے ؛ کہ راحد کی آواز پر ہوش میں آئے

دانین آپ ٹھیک تو ہیں ، راحد نے فکر سے دانین سے پوچھا

جیسے ہی کادین کی نظر اپنے فون پر پڑی ، تو اسکا وہ غصہ جو ٹھنڈا ہو گیا تھا وہ پھر عود آیا

آپ کا دھیان کہاں تھا مس دانین.......؟؟؟؟؟ آپ دیکھ کر نہیں چل سکتی 'آج پھر آپ کی وجہ سے میرا فون گر گیا

پہلے میٹنگ والی بات اور اب یہ ......کادین نے غصے سے گرجتے اپنی مٹھیوں کو دباتے اپنا غصہ کنٹرول کرنے کی کوشش کی .....

' جبکہ دانین اب مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی

کادین کو زیادہ غصہ فون ٹوٹنے پر نہیں 'بلکہ اس بات پر آیا تھا کہ عینا کی کال آ رہی تھی ....

اس سے پہلے وہ اپنی بہن سے بات کرتا فون زمین بوس ہو چکا تھا

راحد نے جھکتے جلدی سے فون اٹھایا ، جس کی اسکرین پوری "..... ٹوٹ چکی تھی

میں ٹھیک ہوں ، راحد کے کندھے پر ہاتھ رکھنے پر دانین اپنے آنسو" .... صاف کرتی بولی جبکہ کادین قہر آلود نظر ڈالے آگے بڑھ گیا

پارٹی کا تھیم یہ تھا کہ بلیک کلر کے کپڑے پہن کر آنے ہیں ، دانین ..... کب سے بلیک کلر کے ڈریس دیکھ رہی تھی

، مگر اسکو ان میں سے کچھ بھی پسند ہی نہیں آ رہا تھا

کادین بھی فون سننے کے بعد عینا لوگوں کیلئے شوپنگ کر رہا تھا !احان لوگوں کی شوپنگ تو تقریبا ہو چکی تھی 'مگر ابھی عینا کیلئے شوپنگ کرنی باقی تھی

اسی لیے وہ لیڈیز گارمنٹس والی سائیڈ پر عینا کیلئے ڈریسز پسند کر رہا تھا

جب اسکی نظر دانین پر پڑی 'جو ایک ہاتھ کمر پر تو دوسرے ہاتھ کی انگلی گال پر رکھے کنفیوز نظروں سے سامنے لگے ڈریسز کو دیکھ رہی تھی

پھر تھوڑی بعد گال سے انگلی ہٹاتے کپڑوں کی طرف کرتی ، پھر ایک پسند کرتی اور جلدی واپس رکھ دیتی ......

اور پھر سے سوچنے لگتی کادین بہت غور سے کھڑا اسکی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا تھا ،کیونکہ دانین کی یہ حرکتے اسے کسی اپنے کی یاد دلا گئی

دانین کو کچھ بھی پسند نہیں آ رہا تھا ، تھبی وہاں راحد آ گیا ......

دانی تم نے پسند کیا کچھ ......؟؟؟؟ راحد نے اسکو ویسے ہی منہ لٹکائے دیکھ پوچھا ، جبکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ اسکو کچھ پسند نہیں آیا ....

تمہیں لگتا ہے مجھے ایسے ڈریسز میں سے کچھ پسند آ سکتا ہے ، دانین نے آئی ابراچکاتے اسکو دیکھا تھا ، جبکہ راحد اسکے انداز کو دیکھ مسکرایا

ویسے بھی مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس بلیک ڈریس ہے ، اس لیے مجھے نہیں چاہیے ، دانین نے صاف انکار کیا ......

جبکہ کادین جو ان سے کچھ ہی فاصلے پر کھڑا تھا ، راحد کے منہ سے دانی سن اسکو اپنی دانی یاد آ گئی

.... ٹھیک ہے میڈم

جیسی آپ کی مرضی ، میں سر کو کال کر کہ پوچھ لیتا ہوں ، وہ کہاں ہے ......؟؟؟؟؟ راحد نے مسکراتے فون ملایا جبکہ دانین میڈم سن اسکی بازو پر چٹکی کاٹی

تم مس دانین کو لے کر پارکنگ میں چلے جاو میں کچھ دیر میں آتا ہوں " ، راحد کی کال پک کرتے ہی مقابل نے بنا اسکی بات سنے کہتے ..... کال بند کی

واپس آتے ہی دانین سیدھی اپنی روم میں چلی گئی ، جبکہ راحد شوپنگ ...... بیگ لیتے کادین کے ساتھ اسکے روم میں آ گیا

راحد یہ مس دانین کو دے دو 'مگر ان کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ یہ میں نے دیا ہے

جیسے ہی وہ رکھ کر سب بیگ جانے لگا کادین کی آواز سن واپس آیا

"......

تو سر میں پھر کیا بولوں ......راحد نے الجھتے پوچھا ....؟؟؟؟ "یہ میرا مسلہ نہیں کادین نے دو ٹوک کہا ، جبکہ راحد منہ بناتے وہاں سے .... گیا

جبکہ کادین آ کر بیڈ پر لیٹ گیا ، کیونکہ آج مال میں راحد کا دانین کو دانی بلانا کادین کے پرانے زخموں کو ہرا کر گیا

.... کادین لیپ ٹاپ کو اٹھاتے اپنے اوپر رکھے دانی کی تصویر دیکھنے لگا

آج دس سال ہو گے ہیں دانی تمہیں مجھ سے دور ہوئے ، تب سے لے کر آج تک میں ایک پل بھی چین سے نہیں رہ سکا

، سب سمجھتے ہیں تم مر گئی ہو

لیکن ....؟؟؟؟ مجھے پتا ہے تم زندہ ہو ......اور میں تمہیں ڈھونڈ کر رہوں گا .....

یہ میرا خود سے وعدہ ہے

اب تم کتنی بڑی ہو گئی ہو گی نا ......دانی " ....میرے پاس تو "
تمہاری یہ بچپن کی تصویر کے علاوہ صرف تمہاری یادیں ہیں ، جو ہر پل
..... میرے ساتھ رہتی ہیں
تمہارے بغیر یہ زندگی کچھ اچھی نہیں لگتی ،دانی ....پلیز جلدی واپس
آ جاو ، تمہارے بن میں ادھورا ہوں 'کادین درد بھری آواز میں بولا

....

...... یہ سب کہتے آنسو بھی اسکی آنکھ سے نکلتے تکیے میں جذب ہو گیا

وہ دونوں اس وقت کادین کے روم میں بیٹھے ہوئے تھے ، تھوڑی دیر
پہلے ہی کادین نے ان کو روم میں بلایا تھا
، کیونکہ مسٹر رانا کی میٹنگ کے بعد ان کی دوسری میٹنگ بھی تھی
بس وہ ڈائزئن کادین راحد کے ساتھ بنانا رہا تھا ، اور دانین سیکرٹری کے
طور پر ان کے خاص نوٹ کو لکھ رہی تھی
کام کرتے ہوئے ان کو کافی ٹائم ہو گیا تھا ،اس لیے کادین نے ان
دونوں کا ڈنر بھی یہی منگوا لیا

.... اور اب وہ لوگ بیٹھے ایک ساتھ ڈنر کر رہے تھے

راحد اور کادین ایک ہی صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ دانین سائیڈ والے صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی '

دانین جیسے ہی دوسری پلیٹ اٹھانے کیلئے گئی اسی پلیٹ کو کادین نے بھی تھام لیا...........

جس سے ان دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے سے ٹچ ہوئے ، دانین نے جلدی سے کادین کو دیکھتے اپنا ہاتھ پیچھے کو کھینچا. ......

جبکہ وہ بھی اسکو ہی دیکھ رہا تھا ،پھر اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے پلیٹ اٹھائی ....

ارے دانی تم نے رائتہ تو لیا ہی نہیں ، ......؟؟؟؟؟؟ ابھی وہ "

دوسری پلیٹ اٹھاتے چاول ڈالے کھانے لگی کہ راحد نے حیرانگی سے پوچھا

مجھے رائتے کے بغیر چاول کھانا پسند ہے ، اس لیے .....دانین کہتے پھر سے کھانے لگی ، جبکہ کادین اسکا جواب سن چونک اسے دیکھنے لگا ....

New Era Magazine

دانی کو بھی تو رائٹہ کے بغیر ہی چاول پسند تھے ،مگر یہ میری دانی "
نہیں ہوسکتی......؟؟؟؟ کیونکہ یہ دانی سے بہت الگ ہے ، کادین نے
دل میں سوچتے خود ہی اپنے سوال کی نفی کی
' پھر اپنی سوچوں کو پیچھے دھکیلتے کھانا کھانے لگا
دانین ایک منٹ یہی رکنا میں ابھی آیا ، کادین کے روم سے نکلتے راحد
.... نے دانین کو اسکے روم کے باہر روکتے اپنے روم کی طرف گیا
تھوڑی دیر میں وہ اپنے ہاتھ میں ایک عدد بیگ لیتے واپس آیا تھا ، یہ
"........ڈریس تمہارے لیے
راحد نے بیگ دانین کی طرف بڑھاتے کہا ، مگر کیوں.......؟؟؟؟
میں نے کہا تو تھا کہ میرے پاس ہے .... دانین نے حیرانگی سے
...... پوچھتے جواب دیا
پتا ہے مجھے ، کہ تمہارے پاس ہے ، لیکن میں نے پھر بھی دل سے
تمہارے لیے لے لیا ، راحد نے مسکراتے کہا

مگر میں یہ ایسے نہیں لے سکتی ، دانین نے صاف گوئی سے کہا 'مجھے
پتا تھا کہ تم ایسی ہی کوئی بکواس کرو گی ، مگر میں تمہاری ایک بھی
نہیں سننے والا
میں نے تمہارے لیے لیا ہے تو اب تمہیں رکھنا ہوگا ،راحد سپاٹ سے
..... بولتے بیگ اسکے ہاتھ میں دے گیا
ٹھیک ہے ......وہ گھورتے بولی تھی .....کیونکہ اب وہ اسکو ناراض
نہیں کر سکتی تھی
💞😩💞

نیو ایرا میگزین
New Era Magazine

صبح سے روم میں دانین بہت بور ہو رہی تھی ، کیونکہ پارٹی شام میں
تھی ، اس لیے اسکے پاس یہاں کوئی کام نہیں تھا
دو بار تو وہ فون پر اپنی ماں سے بات کر چکی تھی ، مگر ٹائم تھا کہ
گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا
دانین یہاں بور ہونے سے بہتر ہے کہ بندہ نیچے چلا جائے ، اسکے
بہانے سیر ہی ہو جائے گی ، وہ خود سے کہتی دوپٹہ لیتے روم سے باہر
گئی

دانین ہوٹل سے باہر نکلتے سیدھی پول والی سائیڈ کی طرف گئی ،رات "
.... کی نسبت وہاں لوگ بہت کم تھے

دانین لوگوں میں ہوتے پول کے دوسری طرف گئی ،کیونکہ پول دیکھنے
میں بہت بڑا تھا، لیکن پول میں نیلا پانی بہت چمک رہا تھا کچھ لوگ تو
وہاں نہا بھی رہے تھے

دانین وہاں سے سیدھی لان میں آئی ، یہ جگہ بہت اچھی ہے ، دانین
لان میں ہرا سبزہ دیکھ بہت خوش ہوئی

جبکہ اسکو ایک سکون سا محسوس ہونے لگا کافی دیر وہ وہاں بیٹھی ،اور
.... .لوگوں اور بچوں کو دیکھنے لگی

چل دانین .... .وہ خود سے کہتی اٹھی ، اور جیسے ہی وہ جانے کے لیے
......پلٹی

......سامنے سے آتے کادین سے ٹکراتے ٹکراتے بچی

مس دانین لگتا ہے آپکو ہر آتے جاتے سے ٹکرانے کا بہت شوق ہے"
.... اسی لیے جب دیکھو کہیں نہ کہیں آپ ٹکراتی رہتی ہو ' .....

'....کادین نے دانین کو دیکھ بولا ، مگر سر اس بار تو میں نہیں ٹکرائی

دانین نے جلدی سے آنکھیں چھوٹی کرتے بولا

! کیونکہ وہ کادین کی مزید باتیں نہیں سننا چاہتی تھی

، اس لیے جلدی سے صفائی پیش کی

مگر وہ کادین ہی کیا جو اسکو اتنی آسانی سے بخش دے 'پھر تو بہت بڑا احسان کر دیا آپ نے ہم پر نہ ٹکرا کر '.......مس دانین کادین نے ...... طنزیہ انداز اپنایا

میں کون سا جان بوجھ کر کسی سے ٹکراتی ہوں ، سر ....دانین " نے پھر سے ہمت کرتے کہا

میں نے کون سا کہا کہ آپ جان بوجھ کر کسی سے ٹکراتی ہیں ، بس آنکھیں سر پر رکھ کر چلتی ہیں ، اسی لیے آپ کو نظر نہیں آتا .... اور آپ اچانک سے ٹکرا جاتی ہیں،،،،،.......

کادین نے ایک بار پھر طنزیہ انداز اپنایا '......جبکہ دانین کو اندر ہی اندر غصہ آ رہا تھا :

مگر وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی ، اس لیے اپنا سارا غصہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو مڑوتے ان پر نکال رہی تھی

آئندہ سے دھیان رکھوں گی سر کہ دیکھ کر چلوں اور کسی سے نہ " ٹکراوں '...... . دانین نے دھیمے سے جواب دیا

ہمممممم ......

کادین کہتے وہاں سے گیا 'کھڑوس نا ہو تو ....دانین غصے سے بولی

......

دانین پارٹی کیلیئے جیسے ہی پارکنگ میں آئی ، تو کادین تو اسکو دیکھتا ہی رہ گیا ، وہ اسکی لائی ہوئی فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی ......

فراک کا گلہ گول جبکہ سادہ تھا ، بازوں پر گرین اور ریڈ کلر کی کڑھائی کی ہوئی تھی '

ایسے ہی نیچے گھیرے پر بھی کڑھائی کی گئی تھی ، ساتھ ہی ریڈ کلر کا

دوپٹہ بھی تھا جس سے دانین نے بہت خوبصورتی سے حجاب کیا ہوا تھا

....

'...... اور وہ ایسے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

دانین جیسے ہی گاڑی کے قریب آئی ، تو کادین جلدی سے ہوش میں آیا

....

.....اور وہ لوگ جلدی سے وہاں سے نکلے

پارٹی کلب میں رکھی گئی تھی ، جیسے ہی وہ لوگ وہاں پہنچے تو دانین تو

، پارٹی میں موجود لوگوں کو دیکھ حیران ہوئی

خاص طور پر لڑکیاں جو ہاتھوں میں شراب کے گلاس پکڑے لڑکوں

کے ساتھ چپک کر ڈانس کر رہی تھی

.... کسی نے سکلرٹ تو کسی نے جینز ، تو کوئی میکسی پہنے ہوئے تھی

دانین نے انہیں دیکھتے جھرجھری سی لی ، پارٹی میں صرف دانین ہی تھی

جس نے حجاب کیا ہوا تھا ، وہ لوگ وہاں سے گزرتے میٹنگ کیلئے گئے

... میٹنگ کے ختم ہوتے ہی وہ سب واپس پارٹی میں آ گئے تھے

کادین جا کر اپنے بزنس کے کچھ لوگوں سے باتیں کرنے لگا ، تو دانین بھی سب کو دیکھتی ایک کونے میں کھڑے ڈانس کرتے لڑکوں اور لڑکیوں کو تکنے لگی

کیوں کہ راحد بھی کچھ دیر پہلے ہی فون لیتے باہر چلا گیا تھا

دانین انہیں ڈانس کرتا دیکھ رہی تھی ، جب ایک لڑکے نے ڈانس کا پوچھا ......

مگر دانین نے صاف انکار کیا کیونکہ اس نے بہت زیادہ شراب پی رکھی تھی ، جبکہ وہ ذبردستی اسکو اپنے ساتھ ڈانس کیلیئے لے جانے لگا ....

کادین جو اپنے بزنس کے لوگوں سے باتیں کرتے ساتھ میں دانین کو بھی دیکھ لیتا تھا ، مگر اب کہ بار دیکھنے پر کسی لڑکے کو دانین کا ہاتھ پکڑے کھینچتے دیکھ غصہ آ گیا .....

،کادین نے غصے سے جاتے ہی لڑکے کے ہاتھ سے دانین کا ہاتھ نکالا " ...... تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس کا ہاتھ پکڑنے کی

' کادین غصے سے بولتے سامنے کھڑے لڑکے کو تھپڑ مارا

.... دانین ڈرتے کادین کے پیچھے چپ گئ ، ارے

بھائی اتنا ناراض کیوں ہو رہے ہو ......؟؟؟؟ اگر تمہارا بھی دل آ گیا

: ....ہے تو پہلے تم مزے لے لو ' ......پھر مجھے دے دینا

لڑکے نے آنکھ مارتے مقابل سے کہا ، دانین تو ایسی بکواس سن ساکت ہی رہ گئ

...... جبکہ کادین پھپھرتے لڑکے کی طرف بڑھتے اسے مارنے لگا

شور کی وجہ سے کسی کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا ، کہ پیچھے کیا ہو رہا ہے ....

" کادین اندھادھند مار رہا تھا

' سر چھوڑے یہ کیا کر رہے ہیں ،آپ......؟؟؟؟؟ وہ مر جائے گا (
جیسے ہی راحد کلب کے اندر انٹر ہوا 'کادین کو کسی کو مارتے دیکھ جلدی
) .... سے لپکتے اسکو ہٹانے کی کوشش کی
، جبکہ وہ لڑکا خون سے لت پت نیچے گر گیا ، سر آپ کو کیا ہو گیا تھا
.... آپ ایسے کیسے اپنا ہوش کھو بیٹھے
اور اسکو اتنی بری طرح پیٹا ، راحد کے بولتے ہی کادین ایک دم سے
ہوش میں آیا ، پھر غصے میں ایک قہر آلود نظر دانین پر ڈالتے وہ لمبے
لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے گیا
' جبکہ دانین روتے ہوئے اسکو جاتے دیکھ رہی تھی
، یہ مجھے کیا ہو گیا تھا ، میں ایسے کیسے....؟؟؟؟ اپنا آپا کھو سکتا ہوں
جانتا ہوں وہ میری ذمہ داری پر یہاں آئی ہے ، لیکن ......، کسی
اجنبی لڑکی کے لیے میں اتنا پسوسیو کیسے ہو سکتا ہوں ، کادین خود سے
.........، بڑبڑائے گلاس پر گلاس شراب کا اپنے اندر اتار رہا تھا
زندگی میں آج پہلی بار ایسے شراب پی تھی ، اور وہ کیوں.....؟؟؟؟
پی رہا تھا ، وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا ، نہیں وہ میری دانی نہیں ہو سکتی

پھر اسکی وہ عادتیں..... .؟؟؟؟؟ ، وہ اتفاق بھی تو ہوسکتی ہے ، ویسے بھی مجھے لگتا ہے ، جب سے میں نے راحد کے منہ سے دانین کیلیۓ دانی سنا ہے ، تب سے مجھے ایسا فیل ہو رہا ہے اور کچھ نہیں ....،پھر اس دل کا کیا کرو ....، جو کہتا ہے اگر وہ دانی ہوئی تو..؟؟؟؟ ،پر میں اس سے آگے نہیں سوچنا چاہتا ، کیونکہ میری دانی کو تو میں پہلی نظر میں پہچان جاوں گا ، کادین نشے میں ڈوبا خود سے بڑبڑاۓ اٹھا اور ، لڑکھڑاتے چلا تھا ، جبکہ نظریں ڈگمگاتے کسی کو تلاش کر رہی تھی

ابھی وہ چار قدم ہی چلا تھا کہ لڑکھڑا کر گرا .....، اس سے پہلے زمین .... پر گرتا کسی نے اسے بازو سے تھاما تھا

سر.....آ.......پ...... آپ.......ٹ.....ھ...ی...ک.....ٹھیک ہے ....؟؟؟؟ ، دانین نے فکر سے پوچھا ، مگر جیسے ہی نظر کادین کے چہرے پر پڑی تو وہ ٹھٹھک گئ کیونکہ صاف واضح ہو رہا تھا کہ وہ نشے میں ہے ، س......ر....... سر....... آ......پ...... آپ نے..... .پی.....ہے......،،،؟؟؟؟ دانین نے ڈرتے دھیرے...... سے پوچھا ، جیسے ہی کادین نے یہ سنا دانین کو کھینچتے خود کے قریب کیا

نہیں دانی میں کیوں پیوں گا تمہارے ہوتے مجھے پینے کی کیا ضرورت کادین نے دانی کے چہرے پر انگلی چلاتے ہتے مسکراتے اسے تکا تھا جبکہ دانین اس کے منہ سے اپنے لیے ایسے الفاظ سنتے بے ہوش ہونے کو ہوئی

......س......ر......سر ....یہ ....آ.......پ......آپ

ک.....یا......کیا .... کہہ رہے ہے میں آپ یہی روکے میں راحد کو بلا کر لاتی ہوں ، دانین اپنا بازو چھڑواتے جلدی سے جانے کے لیے دو قدم آگے بڑھی کہ مقابل نے اسے بازو سے تھامنے اپنے سامنا کیا

نہیں دانی اس بار میں تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گا اس بار میں تمہیں کھو نہیں سکتا تم بہت مشکل سے مجھے ملی ہو کادین دیوانہ وار اسکو چہرے سے تھامے بولا

س......سر ....یہ آپ کیا کر رہے ہے

چ.....ھ.....و.....ڑ......ے.......چھوڑے م......جھے

مجھے......دانین ڈری تھی دانی تم مجھ سے ایسے ڈر کیوں رہی ہو.......

کادین نے دانی کو ڈرتے دیکھ کہا

لگتا ہے سر نے کچھ زیادہ ہی پی لی ہے دانین ایسے ڈرنے کی ضرورت نہیں تجھے پتا ہے نہ سر بہت اچھے ہیں ابھی وہ نشے میں ہے اس لیے یہ سب بول رہے ہے مجھے انہیں جلد سے جلد ہوٹل لے کر جانا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ سر کو سنبھالنا مزید مشکل ہو جائے ویسے بھی راحد کا بھی کچھ پتا نہیں ہے دانین مقابل کی حالت دیکھ خود سے بڑبڑائے

نہیں میں کیوں آپ سے ڈروں گی میں تو بس آپ کو یہ بول رہی تھی کہ ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے دانین نے کادین کو سہارا دیتے گویا اور پھر اسے لیتی کلب سے باہر نکل گئی

❤❤

دانین کادین کے ساتھ چلتی روڈ پر آگئی تھی اور اب کسی ٹیکسی کا انتظار کرنے لگی ساتھ مسلسل ایک ہاتھ سے کادین کو سہارا دیتے دوسرے سے راحد کو بھی فون کر رہی تھی جو اٹھا ہی نہیں رہا تھا کادین اس سے کچھ کہہ رہا تھا مگر وہ اسکی بات کو ان سنا کرتی ایک بار پھر راحد کو کال

کرنے لگی تو مقابل نے غصے سے اسکا فون پکڑتے اپنی پولٹ میں ڈال لیا..........

دانی تم میری موجودگی میں فون کو امپورٹنس کیسے دے سکتی ہو، میں کب سے تم سے کچھ کہہ رہا ہوں......؟؟؟؟؟؟ مگر تم میری سن ہی نہیں رہی مقابل نے غصے سے منہ پھولایا جبکہ دانین اسے دیکھتے رہ گئی ....کیونکہ منہ پھولائے وہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا

میں آپ کی ہی سب سن رہی ہوں، سر وہ بس ہمیں ہوٹل جانا ہے ،،،،، نہ تو میں نے سوچا جلدی سے ٹیکسی لے لو

پھر ہم آرام سے اس میں بیٹھ کر باتیں کرئے گے دانین نے اسے بہلانا چاہا جبکہ اسکی بات سن کادین خوش ہوا

ٹھیک ہے کادین آسانی سے مان گیا تو دانین نے بھی شکر ادا کیا

اچھا آپ ادھر بیٹھے میں ذرا ٹیکسی کو دیکھ لو دانین اسے بنچ پر بیٹھاتی ....آگے بڑھ گئی

ابھی اسکو گے چند منٹ ہی ہوئے تھے ،کہ کادین کو ایک بار پھر دانی ' یاد آئی

.... تو وہ اسکو پکارتے داہنی سائیڈ پر چلنے لگا

دانین جو باہنی سائیڈ گئی تھی ، ٹیکسی لیتے واپس آئی ، لیکن کادین وہاں نہیں تھا ......'

یہ سر کہاں چلے گے ، میں تو ان کو یہاں چھوڑ گئی تھی ، مجھے ان کو " ڈھونڈنا ہوگا ....مگر باہنی سائیڈ تو میں گئی تھی اگر وہ اسطرف جاتے تو مجھے نظر آتے.....

لگتا ہے وہ اس طرف گئے ہیں ، دانین سامنے والی سڑک کو دیکھ جلدی سے بھاگی تھی ....'

(دانی تم ایسے کیسے ......مجھے چھوڑ کر جا سکتی ہو......؟؟؟؟؟ اتنی مشکل سے تم مجھے ملی تھی ، میں تمہیں ایک بار پھر کھو نہیں سکتا ....؟؟؟؟ دانی......)

دانی..........کہاں چلی گئی تم ....؟؟؟؟؟؟

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو........؟؟؟؟؟؟ تمہیں پتا ہے نہ........،،،، میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا ......؟؟؟؟؟ کادین .... دھاڑے ......دانی کو پکارتے مسلسل آگے بڑھ رہا تھا

"....... جب اچانک وہ کسی چیز سے ٹکراتے نیچے گر گیا

دانین کب سے کادین کو ڈھونڈ رہی تھی ، مگر وہ مل ہی نہیں رہا تھا

.... اب تو وہ کافی دور تک آ گئی تھی'

دانین تھوڑی سانس لینے کیلیئے روکی ، اور ادھر ادھر کادین کو دیکھنے لگی.

......

سامنے کورٹ تھی ،.......اور اسکی سڑھیوں پر اسے کوئی بیٹھا ہوا نظر

آیا.....

اسے نا جانے کیوں وہ کادین لگا '......اس لیے وہ اپنا شک درست

......کرنے کیلیئے سیڑھیاں چڑھنے لگی ، دانین جیسے ہی اسکے پاس پہنچی

...... تو وہ کادین ہی تھا 'دانین اپنے سامنے کادین کو دیکھ خوش ہو گئی

تھینک گوڈ.......سر........؟؟؟؟؟؟ آپ مل گئے ....میں کب

سے آپکو ڈھونڈ رہی تھی .....؟؟؟ اور آپ وہاں سے کہاں چلے

.... آئے ....دانین نے ایک ہی سانس میں سارے سوال کیے

......جبکہ کادین نے جیسے ہی اسکو دیکھا جو جلدی سے اسکو گلے لگایا

........دانین شاکڈ سی کادین کو اپنے گلے لگے دیکھ گھبرائی

آخر کار میں نے تمہیں ڈھونڈ ہی لیا ....دانی.......،،،،، اب میں "

.... تمہیں کہیں نہیں جانے دوں گا '......ہمشیہ اپنے پاس رکھوں گا

اس لیے میں نے ایک فیصلہ کیا ہے '.....کادین نے دانین کو خود سے

.....الگ کرتے گویا

..... جبکہ دانین تو ڈرتے اسکو الجھی نظروں سے دیکھا تھا

کادین اپنی دانی کو پھر سے کھونا نہیں چاہتا تھا ،اسی لیے اس نے اسکو

".......ہمشیہ اپنا بنانے کیلئے فیصلہ کیا تھا

! ....کیا سر.......؟؟؟؟ دانین خوف میں مبتلا ہوئی 'بتاتا ہوں "

"..........تم چلو میرے ساتھ

کادین دانین کو کھینچتے کورٹ کی طرف بڑھا '........جبکہ دانین کو تو

.... کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا : کہ وہ کیا کر رہا تھا

بس اسکے ساتھ کھینچتی چلی جا رہی تھی !کادین اسکو لیتے کورٹ میں آیا

.................!

ارے کادین توں یہاں.......؟؟؟؟ توں دوبئ کب آیا.......؟؟؟؟ (

مجھے کیوں نہیں بتایا ....؟؟؟؟ عامر جو کادین کا بہت اچھا دوست

.... اور وکیل تھا .. ..اس دیکھ بولا

......: مگر جیسے ہی اسکی نظر ساتھ کھڑی لڑکی پر پڑی ، تو وہ حیران ہوا

'....... اچھا ہوا مجھے توں مل گیا ، میں ابھی تجھے ہی کال کرنے والا تھا

مجھے ابھی کہ ابھی کورٹ میرج کرنی ہے ....اس سے پہلے عامر

) ....ساتھ کھڑی لڑکی کا پوچھتا کادین نے اپنی ہی سنانی شروع کی

'..... جبکہ دانین کورٹ میرج کا سن گرنے والی ہوئی

کیا.......؟؟؟؟ توں ہوش میں تو ہے '.......کادین یہ کیا بول رہا

ہے اور ایسی بھی کیا ایمرجنسی آ گئ کہ تجھے ابھی کورٹ میرج کرنی ہے

....

ویسے بھی توں مجھے ابھی ہوش میں بھی نہیں لگ رہا ....؟؟؟ عامر

.... نے سنجیدگی سے کہا

س.......ر......سر......ء.....یہ...آپ.....کیا.....کہہ.ر...رہے ہیں"

میں یہ کورٹ میرج نہیں کرسکتی '......اور آپ نے یہ سوچا بھی ،

.... کیسے ....دانین نے کادین کا بازو چھوڑتے بولا

دانی تم فکر نہیں کرو ، میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا '......ایک بار

.... .تم میری ہو گئی تو تمہیں مجھ سے کوئی الگ نہیں کر پائے گا

کادین دانین کو پیار سے دیکھتے بولا ،جبکہ دانین تو ساکت سی کادین کو

...... دیکھ ڈر رہی تھی

کادین بھائی میری بات سن ابھی ٹائم نکل گیا ہے ، صبح کو ہم آئیں گے

پھر کورٹ میرج کر لینا ابھی توں چل ، عامر اسکو ضد کرتا دیکھ اسکے

...... قریب آیا

...... جبکہ دانین نے بھی اب کے عامر کی طرف دیکھا تھا

توں میری بات نہیں سنے گا ... .تو ٹھیک ہے میں خود ہی جج سے "

.... بات کر لوں گا

کادین نے دانی کا ہاتھ پکڑتے چلنا چاہا ، تبھی دانین نے زور سے اس

.......کا ہاتھ جھٹکتے اپنا آزاد کروایا

میں نے بولا نہ کہ میں کورٹ میرج نہیں کروں گی تو مطلب نہیں کروں گی ، ....ویسے بھی آپ ابھی ہوش میں نہیں ہیں

.....'

......دانین نے غصے سے دو ٹوک کہا ' ....دانی میری

.... ب........؟؟؟؟؟؟ سر میرے قریب بھی مت آئیں گا

ویسے بھی میں جا رہی ہوں "........کادین جیسے ہی دانین کی طرف

.... گیا ، دانین نے غصے سے کہا

جبکہ عامر بےچارہ کھڑا سب کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

دانین ابھی باہر جانے ہی لگی تھی ، کہ اچانک کچھ ٹوٹنے کی آواز سن وہ

،،،،،،،،.پیچھے پلٹی

کادین........ .؟؟؟؟؟ تبھی عامر بھی فکر سے بولا ......جبکہ وہ کادین

.... کو ایسے دیکھ شاکڈ سا ہوا

کیونکہ کادین اپنے گلے کی طرف کانچ کی ٹوٹی ہوئی بوتل پکڑے کھڑا تھا

....

دانین کادین کو دیکھ شاکڈ ہوئی ، جبکہ عامر تو یہ دیکھ صدمے میں آیا "۔۔۔۔۔اسکو تو ابھی تک اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ کادین کو ایسے اپنے سامنے دیکھ رہا تھا ، وہ اتنا جنونی بھی ہو سکتا ہے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا ۔۔۔۔۔جبکہ وہاں موجود اور لوگ بھی یہ ۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔ دیکھ پریشان سے ہوئے

دانی کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ میں ہوش میں نہیں "

ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ تمہیں سچ میں ایسا لگتا ہے کہ میں ہوش میں نہیں ہوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟ دانی میں اپنے پورے ہوش میں ہوں ، بلکہ آج ۔۔۔۔۔۔ہوش میں آیا ہوں 'لیکن مجھے تم ہوش میں نہیں لگ رہی ۔۔۔۔۔۔۔تم نہیں جانتی کہ میں نے تمہارا کتنا انتظار کیا ہے

میں تمہیں اب پھر سے کھونے نہیں دوں گا '۔۔۔۔۔۔۔مجھے لگتا ہے اگر "۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے تمہیں آج کھو دیا تو پھر تم مجھے کبھی نہیں ملو گی

کادین دیوانہ سا شراب میں دھت اپنا حال دل بیان کر رہا تھا ، سر

"....... یہ.....آپ ...کیا کر رہے ہیں ، آپ کو لگ جائے گی ......

ویسے بھی میں وہ نہیں ہوں جو آپ مجھے سمجھ رہے ہیں

دانین اتنی باتیں ہونے کے بعد اچھے سے سمجھ گئی تھی کہ کادین کسی کو

بے حد چاہتا ہے

مجھے پتا ہے تم ہی میری دانی ہو '......میرا دل کہہ رہا ہے ،کہ تم "

..........میری ہی دانی ہو ، اور میرا دل کبھی مجھے غلط نہیں کہہ سکتا

کادین غصے سے دھاڑا جبکہ تھوڑا سا کانچ اسکی گردن میں چھبا، جسکی

...... وجہ سے اسکی گردن سے خون کی بوندیں نمودار ہوئی

کادین........ ؟؟؟؟؟

س.....سر.......؟؟؟؟ عامر اور دانین ایک ساتھ بولتے کادین کی

"....... طرف بڑھے

.... وہی روک جاو

دانی ....یا تو ابھی کہ ابھی تم میری ہو گی ، یا میں ابھی اپنی "
"...... جان دوں گا 'اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے
، کادین نے کانچ کی نوک گردن پر رکھتے گویا
' میں آپ کو تو جانتا نہیں ، مگر کادین کس بہت اچھے سے جانتا ہوں
..... اگر وہ ایسے بول رہا ہے
'.... تو ضرور اسکی کوئی وجہ ہو گی ، وہ آپ سے بہت محبت کرتا ہے
.... اور میں نے آج سے پہلے کادین کا ایسا جنونی روپ نہیں دیکھا
اور مجھے لگتا ہے اگر آپ نے یہ کورٹ میرج نہ کی "تو وہ سچ میں
:....... خود کو کچھ کر لے گا
سو پلیز آپ مان جائیں ، کادین کی زندگی کی خاطر ، مجھے یقین ہے وہ
.......آپ کو بہت خوش رکھے گا ، عامر نے التجا کی
جبکہ اب دانین کے پاس اور کوئی آپشن نہ تھا 'اس لیے وہ ہار مانتی
.... کادین کی طرف متوجہ ہوئی
سر میں یہ کورٹ میرج کرنے کیلئے تیار ہوں ....پلیز آپ اسکو نیچے
'........ کر لیں

دانین نے روتے مقابل کو کہا جبکہ کادین سن خوشی سے وہ چھینکتے دانین کی طرف گیا ....

جبکہ عامر نے بھی سکھ کا سانس لیا "........ 'تمام کاغذی کاروائی مکمل ہو چکی تھی "

.... دونوں کے سائن کے بعد عامر کادین کے گلے مل رہا تھا

جبکہ اپنی زندگی یوں بدلنے پر حیران سی بیٹھی اپنی قسمت پر رو رہی تھی ....

💖💕💖💕💖💕💖💕💖

جاری ہے...

نوٹ

عشق از ایمان چوہدری پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین